Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 27

۲۰۲۰-۰۵-۱۱

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

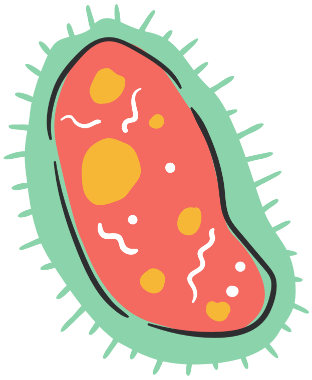

Confirmed Cases

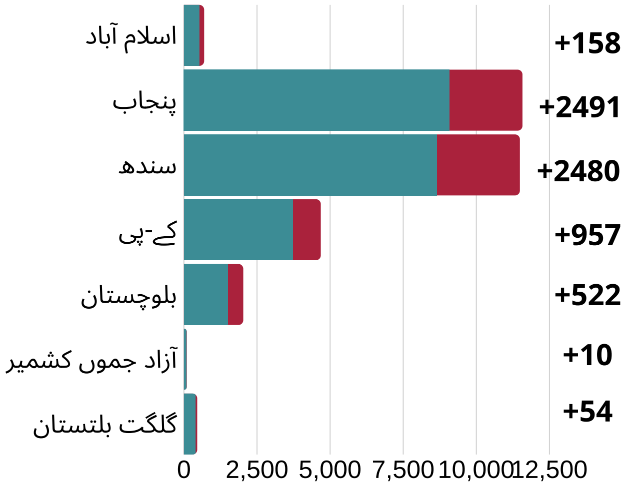

Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان ایسی تمام معلومات، اطلاعات، افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

گھبرائیے مت!

کورونا وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد کے لئے ان اقدامات پر عمل کریں

- کم سے کم 20 سیکنڈ تک اپنے ہاتھوں کو صابن سے بار بار دھوئے۔ اگر صابن اور پانی دستیاب نہ ہو تو ہینڈ سینیٹائزر (کم از کم 60٪ الکحل کے ساتھ) استعمال کریں ۔
- چھینکنے کے وقت اپنی ناک اور منہ (اپنی کہنی یا ٹشو کے ساتھ) ڈھانپیں ۔
- بھیڑ والی جگھوں سے پرہیز کریں اور معاشرتی دوری کی مشق کریں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو کورونا وائرس کے کسی فرد کے سامنے لایا گیا ہے تو ، کم از کم 14 دن تک اپنے آپ کو الگ رکھیں اور کسی بھی علامات کی نگرانی کریں۔
- سامان ذخیرہ نہ کریں۔

کرونا وائرس معذور افراد کو کس طرح متاثر کررہا ہے؟

وبائی مرض کی وجہ سے معذور افراد کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے؟

کرونا وائرس جیسے وابائی مرض نے ہماری روزمرہ کی زندگی کے بہت سارے پہلوؤں کو تہہ و بالا کردیا ہے ، لیکن اس کے اثرات معذور افراد کیلئے زیادہ خطرناک ہیں جنہیں صحت سے متعلق خدمات یا مدد کی ضرورت پڑسکتی ہے اور ایسے میں معاشرتی دوری اختیار کرنا بھی بہت ضروری ہے۔

جیسا کہ ہم نیوز چینلز پر بہت سی معلومات دیکھ سکتے ہیں ، لیکن سماعت میں کمی یا نظر کی خرابی والے افراد کیلئے تمام معلومات قابل رسا نہیں ہیں۔ طبی وسائل کی کمی کے باوجود ، معذور افراد کو خدشہ ہے کہ اگر وہ کرونا وائرس کا شکار ہوجاتے ہیں تو ، وہ نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے گا ، کیونکہ ایسے میں انکی زندگی یا موت کا فیصلہ کرنا مکمل طور پر ڈاکٹروں پر منحصر ہو گا۔ مناسب ادویات لینا اور معمولات کو برقرار رکھنا ایک چیلنج بن گیا ہے۔ معاشرتی دوری کی وجہ سے بہت سارے معذور افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ نقل و حرکت کیلئے دوسروں پر منحصر ہوتے ہیں۔ گھروں میں بنیادی دیکھ بھال کرنے والوں پر تناؤ بڑھ گیا ہے جسکی وجہ معاشرتی دوری ہے۔

ایک کمیونٹی کی حیثیت سے ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ ہم معذور افراد کی کس طرح مدد کرسکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم انکے لیے مارکیٹ سے دوائیں خریدنے کیلئے رضاکارانہ خدمات انجام دیں ، صفائی کے اقدامات کو برقرار رکھنے میں ان کی مدد کریں ، انہیں کرونا وائرس سے متعلق معلومات تک رسائی کے ذرائع فراہم کریں ، اور چوکس رہیں اور معذور افراد کے خلاف بدسلوکی کے واقعات کی اطلاع دیں۔

حکومت معذور افراد کی مدد کیلئے کیا اقدامات کررہی ہے؟

م نے لاک ڈاؤن کے دوران معذور افراد کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کیلئے حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے کوئی خاص اقدامات نہیں دیکھے۔ اقدامات میں معذور افراد کیلئے جامع ٹیلی ہیلتھ کالز ، درست معلومات ان تک پہنچانے ، اور ایسے رضاکارانہ پروگرام شامل ہوسکتے ہیں جس سے اندراج شدہ معزور افراد کی معلومات مل سکتی ہیں۔ صحت عامہ کے بحرانوں کے دوران ، معذور افراد کیلئے خصوصی دفعات لی جانی چاہئیں لیکن ابھی تک ایسا کچھ نہیں ہوا۔ معذور افراد پر وبائی مرض کے اثرات کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرنا ، اور ان کو شامل کرنے کی حکمت عملی کیلئے پالیسی بنانا ضروری ہے۔

تاہم ، حکومت کے چند پروگرام معذور افراد کی تکمیل کرتے ہیں۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں

1. احساس ایمرجنسی کیش پروگرام
2. احساس راشن پروگرام
3. صحت سہولت پروگرام

کیا ایسی کوئی ہیلپ لائن ہے جہاں معذور افراد رابطہ کرسکتے ہیں؟

خصوصی ضرورتوں کے حامل افراد اور انکے کنبہ کے افراد اپنے سوالات یا خدشات کیلئے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

احساس ایمرجنسی کیش پروگرام	1099
احساس راشن پروگرام	1166
صحت سہولت پروگرام	051 9201921

کرونا وائرس معذور افراد کو کس طرح متاثر کررہا ہے؟

دوسرے ممالک معذور شہریوں کی مدد کیلئے کیا کر رہے ہیں؟

جب چین میں وبائی مرض کرونا وائرس پھیل گیا تھا تو وائرس سے متعلق معلومات تک رسائی کیلئے کچھ مقامی تنظیموں اور معذور افراد کے نیٹ ورکس نے اسکرپٹ کے ذریعے معلوماتی ویڈیوز تیار کی۔ اس کوشش کو دیکھتے ہوئے بیجنگ کی میونسپل حکومت نے لوگوں کو معلومات فراہم کرنے کیلئے منعقدہ پریس کانفرنسوں کیلئے سائن ان لینگویج مترجم کی خدمات پیش کی۔

کینیڈا میں ، وفاقی حکومت ان فوائد کے تعارف کو یقینی بنانے کیلئے کام کر رہی ہے جس سے معذور افراد کی خصوصی ضروریات کو دور کیا جاسکے۔ ایمرجنسی رسپانس بینیفٹ کینیڈا کا ایسا ہی ایک پروگرام ہے ، جس کا مقصد 16 ہفتوں تک ادا کیے جانے والے وفاقی فوائد میں ماہانہ 2،000 ڈالر فراہم کرنا ہے۔ یہ پروگرام ان لوگوں کیلئے ہے جنھیں کرونا وائرس کی وجہ سے کام چھوڑنا پڑا اور معذور افراد کیلئے جن کو وبائی امراض کی وجہ سے اپنا کام روکنا پڑا۔

کینیڈا کی حکومت کا درمیانے طبقے کو امداد دینے کا ایک اور اہم اقدام "کینیڈاچائلڈ بینیفٹ" ہے ، جو کہ معذور افراد کے ساتھ ساتھ 18 سال سے کم عمر بچوں کی پرورش کیلئے اہل خاندانوں کو ایک ٹیکس فری ماہانہ ادائیگی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ، کینیڈا کی حکومت معذور طبقات کے ساتھ ہے کہ وہ کرونا وائرس ڈس ایبلٹی ایڈوائزری گروپ کے قیام کا اعلان کرکے معذور افراد کی مدد کیلئے فوری ، اہم اور فیصلہ کن اقدامات کرے۔ سی ڈی اے جی کا مقصد ملازمت ، افرادی قوت کی نشوونما اور معذوری کی شمولیت کو اس بحران کے دوران معذوری سے متاثرہ افراد سے متعلقہ مخصوص مسائل ، چیلنجوں اور نظاماتی خلیجوں ، اقدامات اور حکمت عملی کے بارے میں مشورہ دینا ہے۔

برطانیہ میں ، حکومت نےمعزور افراد کیلئے نرمی کردی ہے۔ حکومت نے کہا ہے معذور یا آٹزم سے متاثرہ افراد دن میں ایک سے زیادہ بار ورزش کیلئے گھر سے نکل سکتے ہیں اور موجودہ لاک ڈاؤن میں اقدامات کے تحت اپنے مقامی علاقے سے باہر سفر کرسکتے ہیں۔ اس سے پہلے حکومت کی طرف سے اعلان کردہ ہدایت میں نرمی کی گئی تھی جب کچھ وکلا نے روشنی ڈالی کہ چند اہل خانہ کی طرف سے ایس او پیز میں نرمی کی درخواست کی گئی کیونکہ ان کے بچے معذور ہیں اور انہیں اس حالت میں باہر جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔آخر کار ، پوری دنیا کی حکومتیں معذور افراد کو سہولت فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں تا کہ ان سب کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے وبائی امراض کے بارے میں تمام موجودہ ، اہم اور درست معلومات فراہم کی جائیں۔ مثال کے طور پر ، فرانسیسی حکومت نے معذور افراد کو مکمل معلومات فراہم کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں جو کہ انکے ویب پیج پر دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ جرمنی، اٹلی اور رومانیہ کی حکومت کے ذریعے بھی دستیاب ہیں۔

موجودہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے انسانی حقوق کی تنظیمیں کونسے اقدامات پر کام کرنے کی تجویز کرتی ہیں؟

اس بحران کے دوران ، دنیا بھر میں انسانی حقوق کی تنظیمیں حکومتوں اور ذمہ دار اسٹیک ہولڈرز کو مشورہ دے رہی ہیں کہ وہ معذور افراد کے حقوق کے تحفظ اور حفاظتی کیلئے اقدامات کریں اور کرونا وائرس کے اثرات کو کم کریں۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں

1 وبائی امراض کے دوران صحت کی خدمات میں امتیازی سلوک کی حوصلہ شکنی۔ صحت کے کارکنوں اور حکام کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات ، ماحولیاتی حدود ، معاشرتی حیثیت ، مواصلات کے اخراجات اور محدود انشورنس ، بلا امتیاز فراہم کی جائیں۔

2 حکومت بیماری ، روک تھام کے طریقوں ، اور خدمات کے بارے میں درست ، قابل رسائی اور بروقت معلومات فراہم کرے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ معذور افراد زندگی بچانے والی معلومات سے محروم نہ ہوں۔ مواصلات کی افہام و تفہیم کیلئے سادہ زبان کا استعمال کرنا چاہئے۔

3 حکومت کو چاہئے کہ وہ بحران کے دوران غربت میں زندگی گزارنے والے معذور افراد کی معاشی مشکلات کو دور کرے تاکہ ان کو اپنی بنیادی ضرورتوں کے حصول میں مزید رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ لوگوں کیلئے ان کی مختلف قسم کی معذوری کے مطابق حفاظتی تدابیر کے اضافی اقدامات کرنے چاہئیں۔

4 حکومت کو حکمت عملی تیار کرتے ہوئے یا فیصلہ سازی کے عمل میں معذور افراد سے مشورہ کرنا چاہئے تا کہ یہ منصوبے معذور افراد کیلئے جامع اور قابل رسائی ہوں ، سب کیلئے مساوات کو یقینی بنائے اور کسی کو بھی پیچھے نہ چھوڑیں۔

میں کیا کروں اگر مجھے لگتا ہے کہ مجھے کرونا وائرس ہے

کیا آپ کو مندرجہ ذیل علامات میں سے کوئی علامت ہے؟

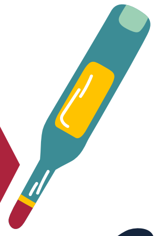

- بخار
- خشک کھانسی
- تھکاوٹ
- سانس لینے میں تکلیف

اگر ایسا ہے تو ۱۱۶۶ پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

میرا ٹیسٹ کہاں سے ہوسکتا ہے؟

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

ڈیکل ہسپتال **DOW** می
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- بردوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

یہ معلوماتی مہم آپ تک اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کی جانب سے لائی گئی ہے.

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN